31 AUGUST 2018
TAASIR URDU DAILY PATNA
روزنامہ پٹنہ
تاثیر
तासीर उर्दू दैनिक, पटना

ریرا میں رجسٹریشن کا پتہ لگا کر ہی زمین کی خریداری کریں: افضل امان اللہ

پٹنہ: بہار کے زمین صارفین کو ہشیار رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ بازار میں زمین، اپارٹمنٹ، فلیٹ کے تعلق سے فریب وجعلسازی کا معاملہ بڑے زوروشور سے جاری ہے۔ بہت سارے بلڈرس ریرا سے متعلق غلط جانکاری دیکر صارفین کو ٹھگنے کا کام کر رہے ہیں۔ اس لئے صارفین کو چاہیئے کہ وہ کسی بھی بلڈرس اور ڈیولپرس کے یہاں زمین کا معاملات کرنے سے پہلے انکے پروجیکٹ کا ریرا میں رجسٹریشن ہے کہ نہیں؟ اس سلسلے میں پہلے مطمئن ہوجائیں اور اسکے لئے ریریا کے ویب سائٹ سے متعلقہ بلڈرس کے رجسٹریشن سے متعلق ضروری معلومات حاصل کرلیں۔ یہ اہم جانکاری ریرا، بہار کے چیرمین افضل امان اللہ نے آج پریس کانفرنس کے دوران دی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ آتھاریٹی کو یہ خطرہ محسوس ہوا کہ بڑی تعداد میں پروموٹرس / ڈیولپرس اپنے پروجیکٹ کے بارے غلط جانکاری دے رہے ہیں کہ یہ سبھی نئے پروجیکٹ ہیں جبکہ سچ یہ ہے کہ سبھی زیر تکمیل پروجیکٹ ہیں تاکہ تاخیر فیس چارجیز سے بچا جاسکے۔ چھان بین کے بعد یہ پتہ چلا کہ پنساری بلڈرس کا پرجاپتی کمپلیکس، گوکل دھام کنسٹرکشن اور بلڈرس کا گوکل دھام، ماں کلیانی بلڈکون (پی) لمیٹیڈ کا پتامبرا انکلیو، سائیں کنسٹرکشن کا سائیں نوکانتی کمپلکس، راج کنسٹرکشن کا راج کمپلکس، سائیں ڈیولپرس کا سائیں نوکانتی کمپلکس ایسے پروجیکٹ ہیں جن کو نیا پروجیکٹ دکھلایا گیا ہے جبکہ یہ زیر تکمیل پروجیکٹ ہیں۔ اسی طرح کچھ کو نیا پروجیکٹ کی شکل میں جمع کیا گیا، جب ہمارے افسران کے ذریعہ اس کی طبعی جانچ کی گئی تو پتہ چلا کہ نئے پروجیکٹ نہیں ہیں اور اس پر تعمیر کا کام چل رہا ہے۔ ان میں منڈاوی بلڈرس کا ساکیٹ ویہار، ستکار بلڈرس کا کلپترو، راجیش کمار کا جنک نندنی اپارٹمنٹ، کٹیانی ڈیولپرس کا رام ہیریٹیج، شری بالاجی کنسٹرکشن، گیا کا ایم ایچ سیٹی (مگدھ کالونی) کے نام شامل ہیں۔ جانچ کے دوران کچھ پروجیکٹ کا پتہ ہی نہیں چلا اور ان کا پتہ دوسرے مقامات پر چلا ان میں پلمین بلڈکون (پی) لمیٹیڈ کا سرسوتی ہائیٹس، کلاکرتی کنسٹرکشن (پی) لمیٹیڈ کا کلاکرتی کا نام شامل ہے۔ افضل امان اللہ نے مزید بتایا کہ بہار میں رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی نگرانی کے بعد یہ پتہ چلا کہ ریاست بہار میں رئیل اسٹیٹ پروجیکٹس کے بدمعاش پروموٹرس / بلڈرس کے ذریعہ بڑے پیمانہ اپنے غلط مقاصد کے حصول کیلئے غلط معلومات اور جوٹے وعدے کی بنائی پر زمین اور اپارٹمنٹ کا مارکیٹنگ اور سیل کیلئے انٹرنیٹ سہولیات / ویب سائٹ / ویب پیج کے ذریعہ بہت زیادہ غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ ایسے بدمعاش پروموٹرس / بلڈرس کو پکڑ پانا اسلئے مشکل ہو پارہا ہے کہ سرکاری اتھاریٹیز کے ذریعہ ویب سائٹ اور ویب پیج کے قلیل نگرانی کی وجہ سے ایسا ممکن ہو پارہا ہے۔ اس کے باوجود جب کبھی ایسے غیر رجسٹرڈ پروموٹرس / بلڈرس کے تعلق سے اشتہارات کو دیکھا جاتا ہے تو انکو وجہ بتاؤ نوٹس دیکر انکو انفرادی سماعت کیلئے طلب کیا جاتا ہے۔ ایسے لوگ یہ کہ بری الذمہ ہوجاتے ہیں کہ انکو ایسے کسی بھی قانون کے بارے میں کوئی جانکاری نہیں ہے اور اتھاریٹی کے کہنے پر غیر مستقل طور پر ویب سائٹ ہٹاتے ہیں جبکہ اپنے ویب سائٹ کو بالکل ہی ہٹا دینا چاہیے مگر وہ ایسا اسلئے کرتے ہیں تا کہ اپنے صارفین کو مطمئن کرسکے۔ افضل امان اللہ نے صارفین سے اپیل کی ہے کہ کوئی بھی زمین، پلاٹ اور اپارٹمنٹ ویسے بلڈرس سے نہیں خریدا جائے جو ریرا سے رجسٹرڈ نہیں ہے۔ زمین / اپارٹمنٹ خریدنے سے پہلے متعلقہ رئیل اسٹیٹ پروجیکٹس کے بارے میں ریرا کے ویب سائٹس پر جانکاری حاصل کرلیں۔ پریس کانفرنس میں ریرا کے ممبران ڈاکٹر سبودھ کمار سنہا اور ڈاکٹر آر بی سنہا موجود تھے